ایم۔ایس۔بھٹی

دنیا کی مختلف زبانوں میں قرآن مجید کے تراجم

لاطینی

مغربی زبانوں میں سب سے پہلے قرآن کریم کا ترجمہ کرنے کا خیال کلونی (فرانس) کے ایک راہب پطرس نزابلس کے دل میں آیا۔ اس نے لاطینی زبان میں ترجمہ شروع کر رکھا تھا کہ ۱۱۵۷ء میں موت نے آلیا جس کی وجہ سے کام مکمل نہ ہو سکا۔ بعد میں قرآن حکیم کے اسی ترجمے کو ایک انگریز رابرٹ آور ٹینیا اور ایک جرمن ہرمن آور نے ۱۱۴۳ء میں مکمل کیا۔ اس کے بعد بھی یہ ترجمہ تقریباً چار سو سال تک خانقاہ میں بند پڑا رہا۔ حتیٰ کہ ۱۵۴۳ء میں تھیوڈو وربیلی انڈ ونے اسے "باسل" (سوئٹزرلینڈ) سے پہلی بار شائع کیا۔ یہی ترجمہ بعد میں مختلف زبانوں مثلاً اطالوی، جرمن، ڈچ میں شائع ہوا۔ اس کا دوسرا ایڈیشن ۱۵۵۰ء میں نکلا اور تیسرا ایڈیشن ۱۷۲۱ء میں اسی زبان میں دوسرا ترجمہ فادر لیوس مراکشی کا ہے جو مقام پدوا (اٹلی) سے ۱۶۹۸ء میں زیور طبع سے آراستہ ہوا۔ فادر لیوس مراکشی پوپ انوسنٹ یازدہم کا دوست اور رفیق کار تھا۔ تیسرا ترجمہ جسٹس فریڈرکس فروریپ نے ۱۷۶۸ء میں کیا۔

فرانسیسی

اس زبان میں سب سے پہلا ترجمہ ایم انڈرلو دو رائر نے ۱۶۴۷ء میں مکمل کر کے پیرس سے چھپوایا۔ اس کے بعد ۱۶۷۲، ۱۶۵۱، ۱۶۶۹ء کا مطبوعہ لاہائی میں ۱۶۸۳ء کا مطبوعہ برلن ۱۹۲۳ء میں طبع ہوئے۔

یونانی

یونانی زبان میں قرآن مجید کے صرف ایک ترجمے کا پتہ چلتا ہے جو نیٹیا کی نے ۱۸۸۰ء میں کیا اور ایتھنز سے نکلا۔ بعد میں اس کی ۱۸۸۶ء اور ۱۹۲۹ء میں دو اشاعتیں اور بھی ہوئیں۔

عبرانی۔ عبرانی زبان میں قرآن مجید کے صرف تین ترجموں کا پتہ چلتا ہے۔ پہلا یعقوب بن اسرائیل کا

دوسرا ہرمن رکنڈروف کا جو ۱۹۲۷ء میں لیپزگ سے طبع ہوا۔ تیسرا فلین کا جو ۱۹۳۲ء میں بیت المقدس میں زیور طبع سے آراستہ ہو کر منظر عام پر آیا۔

سویڈش

اس زبان میں پہلا ترجمہ سنٹولب کا ہے جو ۱۸۴۳ء میں اسٹاک ہالم سے شائع ہوا۔ دوسرا ٹوربزگ کا ہے جو ۱۸۴۶ء میں لندن سے شائع ہوا۔ تیسرا ترجمہ زٹرسٹن کا ہے۔ یہ ۱۹۱۷ء میں اسٹاک ہالم سے منظر عام پر آیا۔

پولینڈ

یہاں ۱۸۵۸ء میں برشکیفو نے قرآن مجید کا ترجمہ کیا جو وارسا سے شائع ہوا۔

اطالوی

اس زبان میں سب سے پہلا ترجمہ منین کا ہے۔ یہ ترجمہ ۱۵۴۷ء میں طبع ہوا۔ کلزو کا اطالوی ترجمہ ۱۸۴۷ء میں چھپا۔ تیسرا اہم ترجمہ منیبرزی جو اول بار ۱۸۸۲ء میں طبع ہوا۔ بعد میں اس کی دو اشاعتیں ۱۹۱۲ء، ۱۹۱۳ء میں شائع ہوئیں۔ نیولانٹی مطبوعہ روم ۱۹۱۲ء کا ہے۔ برانسی نے فرانسیسی زبان سے ۱۹۱۳ء میں ایک ترجمہ کیا۔ فراقاسی کا ترجمہ ۱۹۱۶ء میں مکمل ہوا۔ فروجو کا ترجمہ ۱۹۲۸ء میں مقام باری سے عالم وجود میں آیا۔ اطالوی میں آٹھواں ترجمہ بوٹلی نے ۱۹۲۹ء میں میلان سے شائع کیا۔

پرتگالی

پرتگالی میں پہلا ترجمہ فرانسیسی سے ۱۸۸۲ء میں طبع ہوا۔

ہسپانوی

سورۃ المعراج کا ترجمہ حکیم ابراہیم نے کیا۔ اس زبان میں پہلا باقاعدہ ترجمہ ڈی روس مطبوعہ میڈرڈ کا قرار پایا ہے جو ۱۸۴۴ء میں پہلی بار طبع ہوا۔ آرٹرز نے دوسرا ترجمہ ۱۸۷۶ء میں مکمل کر کے بارسلونا سے چھپوایا۔ برجیونڈو کا ترجمہ بھی میڈرڈ سے ۱۸۷۵ء میں منظر عام پر آیا۔ برافو مطبوعہ بارسلونا ۱۹۰۷ء کا ہے۔ پانچواں ترجمہ کاٹو نے اول بار ۱۹۱۲ء میں طبع کرایا۔ بعد میں اس کے دو اور اوڈیشن ۱۹۳۱ء اور ۱۹۳۶ء میں میڈرڈ سے شائع ہوئے۔

سرو پائی

سرو پائی میں صرف ایک ترجمے کا پتہ چلتا ہے جسے میکولوبیراٹش نے ۱۸۹۵ میں لکھ کر بلگریڈ سے طبع کرایا۔

ڈچ

اس زبان میں پہلا ترجمہ شوگیر نے ۱۶۶۱ میں کیا اور ہمبرگ سے طبع کرایا۔ اس کا نام "وعرش القرآن" رکھا گیا۔ گلاگید گلاسماٹرا نے اپنا ترجمہ ۱۶۵۸ میں لیڈن سے شائع کیا۔ اس کا دوسرا اڈیشن ۱۷۹۹ میں طبع ہوا۔ تیسرا ترجمہ لفس کا مطبوعہ باقیات ۱۸۵۹ کا ہے۔ چوتھا ڈاکٹر کرز نے ۱۸۶۰ میں ہارم میں چھپوایا۔ بعد میں اس کے تین اڈیشن ۱۸۷۸، ۱۹۰۵، ۱۹۱۶ میں نکلے۔

البانوی

البانوی زبان میں ایک ترجمہ الف میم قاف کا ہے۔ جس کا سن اشاعت معلوم نہیں ہوسکا۔

ڈنمارک

یہاں پہلا ترجمہ پیڈرسن مطبوعہ کوپن ہیگن ۱۹۱۹ اور دوسرا بھی مطبوعہ کوپن ہیگن ۱۹۲۱ ہبل کا ہے۔

ارمنی

ارمنی زبان میں پہلا ترجمہ امیر خانیان نے کیا جو پہلی بار ۱۹۰۹ میں ادرنہ سے شائع ہوا۔ اس کا دوسرا اڈیشن ۱۹۱۵ میں نکلا۔ لازنر کا ترجمہ ۱۹۱۱ میں شائع ہوا۔ تیسرا ترجمہ کورجنیان کا ہے جو ادرنہ سے ۱۹۱۲ میں طبع ہوا۔

بلغاری

اس زبان میں ٹوموف اور سکولف کا مشترکہ ترجمہ صوفیا سے ۱۹۲۳ میں شائع ہوا۔

بوہیمیہ

بوہیمیہ زبان میں پہلا ترجمہ فلی کا ہے۔ یہ پراگ سے ۱۹۲۵ میں طبع ہوا۔ دوسرا ترجمہ نیکل کا ہے۔ یہ بھی پراگ سے ۱۹۳۴ میں طبع ہوا۔

رومانی۔ الیوبکل نے رومانی زبان میں قرآن مجید کا ترجمہ ۱۹۱۲ میں چھپوایا۔

ہنگری

اس زبان میں روڈ ماہرن کڈیوں نے ایک ترجمہ ۱۸۵۴ میں شائع کروایا۔

جاوی

جاوی میں اوّل ترجمہ بیناویا کا ہے جو ۱۹۰۳ میں سماٹرا سے نکلا۔ دوسرا ترجمہ سمارنگ کا ہے جو ۱۹۱۳ میں عالم وجود میں آیا۔

روسی

روسی زبان میں ۱۷۷۶ میں ایک ترجمہ سینٹ پیڈرز نے کیا۔

ارگونی

ارگونی زبان میں ایک مترجم جان انڈریز کا نام ملتا ہے۔

انگریزی

اس زبان میں سب سے پہلا ترجمہ ۱۶۴۹ میں فرانسیسی سے لندن میں طبع ہوا۔ اس کا دوسرا اڈیشن ۱۶۸۸ میں اور تیسرا اڈیشن ۱۸۰۶ میں امریکہ سے نکلا۔ جارج سیل کا ترجمہ اول بار ۱۷۳۴ میں لندن سے طبع ہوا جو نہایت مقبول ہوا اور اس کے یکے بعد دیگرے ۲۷ اڈیشن شائع ہوئے۔ آخر بار سرڈانسون روس کے مقدمے کے ساتھ ۱۹۱۳ میں شائع ہوا۔ یہ امریکہ میں آٹھ بار شائع ہوا۔ آخری اڈیشن ۱۹۲۹ میں شائع ہوا۔ بعد میں اس کے اڈیشن ۱۸۷۶، ۱۹۰۹، ۱۹۱۱، ۱۹۱۵، ۱۹۱۸، ۱۹۲۱ میں شائع ہوئے۔ امریکہ میں یہ ۱۹۰۹ میں شائع ہوا۔ پامر کا ترجمہ پہلی دفعہ ۱۸۸۰ میں شائع ہوا۔ اس کی دو جلدیں ہیں اور اسے آکسفورڈ نے شائع کیا۔ پھر لندن سے یہی ۱۹۰۵، ۱۹۲۸، اور ۱۹۲۹ میں تین دفعہ طبع ہوا۔ امریکہ میں اس کا اڈیشن ۱۹۰۹ میں شائع ہوا۔ ۱۹۰۵ میں ڈاکٹر محمد عبدالحکیم نے اپنا انگریزی ترجمہ شائع کیا۔ مرزا ابوالفضل کا ترجمہ ۱۹۱۱ میں الہ آباد سے مع عربی متن کے شائع ہوا اور بے حد مقبول ہوا۔ یہاں تک کہ اس کی تعریف متعصب لوگوں نے بھی کی۔ مرزا حیرت دہلوی ایڈیٹر کرزن گزٹ کا ترجمہ حواشی اور تفسیر کے ساتھ ۱۹۱۹ میں سلیس انگریزی میں شائع ہوا۔ ۱۹۳۵ میں علامہ یوسف علی (سابق پرنسپل اسلامیہ کالج لاہور) نے قرآن کریم کا ضخیم ترجمہ مع عربی متن اور مبسوط مقدمہ جس میں تاریخی اور جغرافیائی مواد بہم پہنچانے میں انتہائی کوشش کی ہے لاہور سے شائع ہوا ہے۔

فارسی

فارسی میں قرآن مجید کے بہترین متعدد ترجمے موجود ہیں۔ ان میں غالباً سب سے پہلا ترجمہ حضرت شیخ سعدی کا ہے۔ اور ہندوستان میں فارسی کا پہلا ترجمہ حضرت شاہ ولی اللہ دہلوی کا فتح الرحمٰن کے نام سے مشہور ہے۔

اُردو

اردو زبان میں بے شمار قرآن مجید کے ترجمے موجود ہیں۔ ان میں سے غالباً سب سے پہلا ترجمہ حضرت شاہ عبدالقادر ابن حضرت شاہ ولی اللہ نے ۱۲۰۵ میں کیا۔ باقی تراجم میں سے شاہ رفیع الدین، مولانا نذیر احمد دہلوی، مولانا ابوالکلام آزاد، مولانا احمد رضا خاں صاحب بریلوی، مولانا فتح محمد جالندھری، مولانا ابوالاعلیٰ مودودی، سید حکیم یامین شاہ اور مولانا احمد علی صاحب کے ترجموں کو اعلیٰ مقام حاصل ہے۔

رومن اردو

رومن اردو میں ڈاکٹر امام الدین نے سب سے پہلے ترجمہ کیا جسے کرسچین مشن پریس الہ آباد نے شائع کیا۔

بنگالی

بنگالی زبان میں شاہ رفیع الدین کے ترجمے سے پہلا بنگالی ترجمہ ۱۲۴۹ میں ہوا۔ ابن محمد عبدالحق نے ۱۹۰۱ میں ایک اور بنگالی ترجمہ کیا۔ اس سے پہلے دو ترجمے بنگالی مسلمانوں کی مجلس نے ۱۸۸۲ میں کلکتہ سے اور نعیم الدین کا بنگالی ترجمہ ۱۸۹۹ میں شائع ہوئے اس کے علاوہ نمولا ساک کا ترجمہ جو پہلی بار شائع ہوا۔ اس کا دوسرا اڈیشن ۱۹۲۰ میں شائع ہوا جو قابل ذکر ہے۔

جاپانی

جاپانی زبان میں سکاموٹو کے ترجمے کا نام ملتا ہے۔

چینی

اس زبان میں ایک ترجمہ لوین جو دھوا جرجز نے چھپوایا۔ دوسرا ترجمہ جین چاک کی کا ہے ۱۹۳۱ میں شنگھائی سے شائع ہوا۔ ۱۹۳۵ میں ایک اور ترجمہ یا ومن جین چنگ نے شائع کیا یہ چوتھا ترجمہ

۱۹۳۷ میں ٹی چینگ نے چھپوایا۔

باطومی

اس زبان میں قرآن مجید کے صرف ایک ترجمہ کا ذکر ملتا ہے۔

پشتو

پشتو میں غالباً پہلا ترجمہ ۱۳۹۱ میں شائع ہوا۔

پنجابی

پنجابی میں پہلا ترجمہ حافظ محمد لکھوی (مطبوعہ لاہور) کا ہے۔ فیروزالدین شمس الدین مطبوعہ امرتسر اور حیات اللہ مطبوعہ لاہور کے ترجمے قابل ذکر ہیں۔

سندھی

اس زبان کے اہم ترجمے عزیز اللہ مطبوعہ بمبئی ۱۲۹۲ھ اور محمد صدیق و عبدالرحمٰن مطبوعہ بمبئی ۱۳۱۷ھ ہیں۔

سواحلیہ

حافظ عبدالرشید کا مطبوعہ دہلی ۱۳۰۶ھ اور اس کا دوسرا اڈیشن ۱۳۱۱ھ میں نکلا۔ دوسرا ترجمہ عبدالقادر بن لقمان کا ہے جو ۱۸۷۴ میں بمبئی سے طبع ہوا۔ محمد اصفہانی کا ترجمہ بھی بمبئی سے ۱۹۰۰ میں شائع ہوا۔ غلام علی کا ترجمہ ۱۹۰۳ میں چھپا۔

ترکی

ترکی میں سب سے پہلے مکمل ترجمہ "ترجمۃ القرآن" ہے جو ابراہیم علمی نے شائع کیا ہے۔

مرہٹی

مرہٹی زبان میں حکیم صوفی محمد یعقوب نے قرآن مجید کا ترجمہ کیا۔

تلنگو ۔ تلنگو زبان میں مسٹر نارائن نے مولوی محمد علی کے ترجمے سے مدد لے کر ترجمہ کیا۔

ہندی ۔ ہندی میں ریورنڈ ڈاکٹر احمد شاہ نے اصل عربی سے ہندی میں بامحاورہ ترجمہ کیا۔

گورمکھی ۔ نومسلم محمد یوسف نے عربی سے اس زبان میں ترجمہ کیا۔